حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے چند اقوال زریں

خلیفۂ راشد رابع امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے بیس حکیمانہ اقوال اور جملے پیش کیے جاتے ہیں- عربی لغت سے شناسا افراد کے لیے تو یہ کسی تحفے سے کم نہیں ہوں گے، تاہم اردو دان طبقہ بھی ان کی گہرائی اور معنویت سے مکمل استفادہ کر سکتا ہے-

1۔قِيمَةُ كُلِّ اِمْرِئٍ مَا يُحْسِنُهُ۔

ہر انسان کی قیمت اس کام سے لگائی جاتی ہے جس کو وہ (دوسروں کے مقابلے میں، اور اپنے دوسرے کاموں کے مقابلے میں) بہترین طریقے پر انجام دیتا ہے (انسان کی قیمت اس کے خاص ہنر سے لگائی جاتی ہے)-

2۔حَدِّثُوا النَّاسَ بِمَا يَعْرِفُونَ، أَتُحِبُّونَ أَنْ يُّكَذَّبَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ۔★

لوگوں کے فہم وفراست کے معیار کے مطابق ان سے خطاب کرو، کیا تمھیں پسند ہے کہ کوئی (اپنے فہم اور ادراک سے بالا ہونے کی وجہ سے) اللہ اور اس کے رسولﷺ کو جھٹلائے-

3۔اِحْذَرُوا صَوْلَةَ اَلْكَرِيمِ إِذَا جَاعَ وَاَللَّئِيمِ إِذَا شَبِعَ۔

ایک شریف آدمی اس وقت بے قابو ہوتا ہے جب بھوکا ہو، اور ایک پس فطرت انسان اس وقت بے قابو اور جامہ سے باہر ہوتا ہے جب شکم سیر ہو (اور اُس کو کسی کی ضرورت نہ ہو)-

4۔اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَمَلُّ كَمَا تَمَلُّ الْاَبْدَانُ، فَابْتَغُوْا لَهَا طَرَآئِفَ الْحِكَمِ۔★★

بلاشبہ جسموں کی طرح دل بھی تھکتے اور اُکتا جایا کرتے ہیں، پس اُن کے لیے حکمت آمیز لطیفے تلاش کیا کرو-

5۔ اَلنَّفْسُ مُؤْثِرَةٌ لِلْهَوٰى، اٰخِذَةٌ بِالْهُوَيْنٰى، جَامِحَةٌ اِلَى اللَّهْوِ، أَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ، مُسْتَوْطِنَةٌ لِلْفُجُوْرِ، طَالِبَةٌ لِلرَّاحَةِ، نَافِرَةٌ عَنِ الْعَمَلِ، فَاِنْ اَكْرَهْتَهَا أَنْضَيْتَهَا، وَاِنْ أَهْمَلْتَهَا أَرْدَيْتَهَا۔★★★

نفس خواہشات کو ترجیح دیتا ہے، سہل اور سست راہ اختیار کرتا ہے، تفریحات کی طرف لپکتا ہے، برائیوں پر ابھارتا ہے، بدی اس کے اندر جاگزیں رہتی ہے، راحت پسند ہے، کام چور ہے، اگر اس کو مجبور کرو گے تو لاغر ہو جاؤ گے، اور اگر چھوڑ دو گے تو ہلاک ہو جائے گا-

6۔ أَلَا لَا يَرْجُوَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا رَبَّهُ وَلَا يَخَافَنَّ إِلَّا ذَنْبَهُ وَلَا يَسْتَحِيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ أَنْ يَقُولَ لَا أَعْلَمُ۔

خبردار و ہوشیار! اللہ کے سوا قطعاً تم میں سے کوئی کسی سے امید نہ قائم کرے، اپنے گناہوں کے علاوہ کسی بات سے نہ ڈرے، اگر کوئی چیز نہ آتی ہو تو سیکھنے سے شرم محسوس نہ کرے، اور اگر اس سے کوئی ایسی بات دریافت کی جائے جس کو نہ جانتا ہو تو کہہ دے مجھے معلوم نہیں-

7۔ اَلْفَقْرُ يُخْرِسُ الْفَطِنَ عَنْ حُجَّتِهِ، وَالْمُقِلُّ غَرِيْبٌ فِيْ بَلْدَتِهِ۔

غربت ذہانت کو کند کر دیتی ہے، ایک غریب آدمی اپنے وطن میں رہ کر بھی پردیسی ہوتا ہے-

8۔ اَلْعَجْزُ آفَةٌ وَاَلصَّبْرُ شَجَاعَةٌ وَاَلزُّهْدُ ثَرْوَةٌ وَاَلْوَرَعُ جُنَّةٌ۔

ناکارگی آفت ہے، صبر بہادری ہے، زُہد خزانہ ہے، خوفِ خدا ڈھال ہے-

9۔ اَلْآدَابُ حُلَلٌ مُجَدَّدَةٌ وَاَلْفِكْرُ مِرْآةٌ صَافِيَةٌ۔

اخلاق و آداب ایسے جوڑے ہیں جو بار بار نئے نئے پہنے جاتے ہیں، ذہن ایک صاف و شفاف آئینہ ہے-

10۔ إِذَا أَقْبَلَتِ اَلدُّنْيَا عَلَى أَحَدٍ أَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحَاسِنَ نَفْسِهِ۔

جب کسی کا اقبال بلند ہوتا ہے تو دوسروں کی خوبیاں بھی اس سے منسوب کر دی جاتی ہیں، اور جب زوال آتا ہے تو اس سے اس کی ذاتی خوبیوں کا بھی انکار کر دیا جاتا ہے-

11۔ مَا أَضْمَرَ أَحَدٌ شَيْئاً إِلاَّ ظَهَرَ فِي فَلَتَاتِ لِسَانِهِ وَ صَفَحَاتِ وَجْهِهِ۔

جب کوئی بات آدمی دل میں پوشیدہ رکھتا ہے تو زبان سے اس کے اشارے مل جاتے ہیں، چہرہ کے اتار چڑھاؤ سے معلوم ہو جاتا ہے-

12۔ لاَ تَكُنْ عَبْدَ غَيْرِكَ وَقَدْ جَعَلَكَ اَللَّهُ حُرّاً۔

کسی دوسرے کے غلام مت بنو، جبکہ اللہ نے تم کو آزاد پیدا کیا ہے-

13۔ إِيَّاكَ وَ اَلاِتِّكَالَ عَلَى اَلْمُنَى فَإِنَّهَا بَضَائِعُ اَلنَّوْكَى۔

جھوٹی تمناؤں پر بھروسہ کرنے سے بچتے رہو، تمنائیں بیوقوفوں کا سرمایہ ہیں-

14۔ ألا أُنَبِّئُكُم بِالعالِمِ كُلِّ العالِمِ؟ مَن لَم يُزَيِّن لِعِبادِ اللّٰہِ مَعاصِيَ اللّٰہِ، ولَم يُؤَمِّنهُم مَكرَهُ، ولَم يُؤيِسهُم مِن رَوحِهِ۔

تم کو بتاؤں کہ سب سے بڑا عالِم کون ہے؟ وہ جو بندگان خدا کو معاصی کی باتیں حسین بنا کر نہ دکھائے، اور خدا کی کارروائی سے بے خبر نہ رکھے، اور اس کی رحمت سے مایوس بھی نہ کرے-

15۔ اَلنَّاسُ نِيَامٌ فَإِذَا مَاتُوا اِنْتَبَهُوا۔

لوگ محو خواب ہیں، جب مریں گے تو ہوش آ جائے گا-

16۔ اَلنَّاسُ أَعْدَاءُ مَا جَهِلُوا۔

لوگ جن باتوں کو نہیں جانتے، ان کے دشمن ہو جاتے ہیں-

17۔اَلنَّاسُ بِزَمَانِهِمْ أَشْبَهُ مِنْهُمْ بِآبَائِهِمْ۔

لوگ اپنے آباؤاجداد سے زیادہ اپنے زمانے کے مشابہ ہوتے ہیں (یعنی لوگوں پر وقت اور ماحول کا اثر زیادہ پڑتا ہے)-

18۔اَلْمَرْءُ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسَانِهِ۔

انسان اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے (یعنی جب تک آدمی بولے نہیں، اس کی علمیت اور حقیقت پوشیدہ رہتی ہے)- بقول شیخ سعدیؒ:

تامرد سخن نگفتہ باشد

عیب و ہنرش نہفتہ باشد

19۔مَاهَلَكَ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهُ۔

جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا، اس کے لیے کوئی بڑا خطرہ یا دھوکے کا اندیشہ نہیں-

20۔رُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً۔

کبھی زبان سے نکلا ہوا ایک لفظ نعمتوں کو چھین لیتا ہے-

اللّٰہ تبارک و تعالیٰ کی کروڑوں رحمتیں نازل ہوں آپ رضی اللّٰہ عنہ اور آپ کی آل و اولاد پر!!

----

* کتاب میں قول کا پہلا فقرہ "کلّموا الناس علی قدر عقولھم" آیا ہے، لیکن گوگل سرچ پر دستیاب نہیں ہو سکا، جو قریب ترین نظر آیا وہ لکھ دیا گیا ہے، اور اس کا معنی بھی وہیں سے لیا گیا ہے-

** کتاب میں اول فقروں کی ترتیب الٹ ہے، دوم کچھ الفاظ کا بھی فرق ہے- کتاب میں ہے "أجهوا هذه القلوب والتمسوا لها طرف الحكمة فانها تملّ كما تملّ الأبدان"- سو جو گوگل پر اعراب کے ساتھ قریب ترین دستیاب ہوا وہ لگا کر معنی تلاش شدہ قول کی ترتیب پر کر دیے گئے ہیں-

*** یہ قول گوگل پر کہیں بھی دستیاب نہیں ہو سکا- ایک معمولی سا مشابہ قول ملتا ہے، لیکن وہ مختصر ہے، اور دو تین باتوں پر مشتمل ہے، چنانچہ پھر کتاب سے ہی قول نقل کر دیا گیا ہے-

ماخذ و معاون ذرائع:

1- "المرتضیٰ" از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللّٰہ علیہ رحمۃ واسعۃ (یہ اقوال انھوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہ کے خطبات، اقوال اور اشعار کے حوالے سے مشہور زمانہ کتاب 'نہج البلاغۃ' سے لیے ہیں)-

2- جامع الاحادیث (https://hadith.inoor.ir/fa/home) (چار پانچ اقوال کو چھوڑ کر باقی سب کا عربی متن یہاں سے مل گیا تھا)-

3- نھج البلاغۃ (https://www.balagha.org/index.html) (دو تین اقوال کے متن کسی اردو لفظ کی مدد سے یہاں سے مل گئے تھے)-